زرین اُردو

Zareen Urdu

ترتیب وتالیف

سید ظفر احسن کریمی

ایم۔اے،اردو۔ایم،بی،اے

کہکشاں کریمی،عالمہ،معلّمہ

قائدہ 1

© सर्वाधिकार प्रकाशकाधीन सुरक्षित।

प्रकाशक की पूर्व लिखित अनुमति के बिना इस पुस्तक के किसी भी भाग को छापना तथा इलेक्ट्रॉनिकी-मशीनी फोटोप्रतिलिपि, रिकॉर्डिंग अथवा अन्य किसी विधि से पुनः प्रयोग द्वारा संग्रहण अथवा प्रसारण पूर्णतया वर्जित है।

वैद्यानिक चेतावनी

اس کتاب کو صحیح طریقہ پر شائع کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اگر کتاب میں کوئی غلطی یا خامی رہ گئی ہو تو اس کے لئے مصنف/مؤلف،ڈزائنر یا ناشر کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ کتاب کو مزید عمدہ بنانے کے لئے آپ کے مشورہ اور غلطیوں کی نشاندہی کے لئے ہم آپ کے ممنون رہیں گے۔

فہرست

1	آؤ دُہرائیں	3
2	'ا' کی ملاوٹ	11
3	ب۔پ۔ت۔ٹ۔ث کی ملاوٹ	13
	ج۔چ۔ح۔خ کی ملاوٹ	14
4	د۔ڈ۔اور ر۔ڑ۔ز کی ملاوٹ	16
	س۔ش۔ص۔ض کی ملاوٹ	17
	ط۔ظ۔ع۔غ کی ملاوٹ	18
	ف۔ق۔ک۔گ کی ملاوٹ	19
	ل۔م۔ن۔و کی ملاوٹ	20
	ی اور ے کی ملاوٹ	21
5	مدّ (آ) کا استعمال	26
6	جزم (ْ) کا استعمال	27
7	نون غنّہ (ں) اور تشدید (ّ) کا استعمال	28
8	دِنوں کے نام	29
9	خُدایا! تو ہی خالق ہے (نظم)	30
10	حضرت محمدؐ	32
11	صُبح کا منظر	34
12	سِمت	36
13	سڑک کے اُصول	38
14	حفاظت	42
15	گُلاب کا پودا	46

© सर्वाधिकार प्रकाशकाधीन सुरक्षित।

प्रकाशक की पूर्व लिखित अनुमति के बिना इस पुस्तक के किसी भी भाग को छापना तथा इलेक्ट्रॉनिकी-मशीनी फोटोप्रतिलिपि, रिकॉर्डिंग अथवा अन्य किसी विधि से पुनः प्रयोग द्वारा संग्रहण अथवा प्रसारण पूर्णतया वर्जित है।

वैधानिक चेतावनी

اس کتاب کو صحیح طریقہ پر شائع کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اگر کتاب میں کوئی غلطی یا خامی رہ گئی ہو تو اس کے لئے مصنف /مؤلف، ڈزائنر یا ناشر کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ کتاب کو مزید عمدہ بنانے کے لئے آپ کے مشورہ اور غلطیوں کی نشاندہی کے لئے ہم آپ کے ممنون رہیں گے۔

1

آؤ دُہرائیں

حرفِ تہجّی (باترتیب)

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز

ژ س ش ص ض ط

ظ ع غ ف ق ک

گ ل م ن و ہ

ھ ء ی ے

حروفِ تہجّی بے ترتیب پڑھیے

ج ب ف س ڑ ہ

ڈ ت ژ ذ

پ چ ز ط ص ل

گ ث ح ک ض و

ے د ر ش ء خ

ٹ ا ی غ م ھ

ع ظ ق ن

۱۔ خانوں میں بغیر نقطے والے حروف لکھیے:-

۲۔ جہاں ضروری ہو حروف پر نقطے اور علامتیں لگائیے:۔

ا	ٮ	ٮ	ٮ	ٮ	ٮ	ح	ح
ح	ح	د	د	د	ر	ر	ر
ر	س	س	ص	ص	ط	ط	ع
ع	ڡ	ٯ	ک	گ	ل	م	ں
و	ہ	ھ	ء	ی	ے		

۳۔ خالی جگہوں میں حروف لکھ کر حروفِ تہجّی مکمّل کیجیے:۔

ا					ث		
					ر		
				ص			
	ف						
و					ے		

حروفِ تہجّی زبر َ، زیر ِ اور پیش ُ کے ساتھ

زبر َ

اَ بَ پَ تَ ٹَ ثَ جَ چَ حَ خَ
دَ ڈَ ذَ رَ ڑَ زَ ژَ سَ شَ صَ
ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ کَ گَ لَ
مَ نَ وَ ہَ ھَ لَا ءَ یَ ےَ

زیر ِ

اِ بِ پِ تِ ٹِ ثِ جِ چِ حِ خِ
دِ ڈِ ذِ رِ ڑِ زِ ژِ سِ شِ صِ
ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ گِ لِ
مِ نِ وِ ہِ ھِ لِا ءِ یِ ےِ

پیش ُ

اُ بُ پُ تُ ٹُ ثُ جُ چُ حُ خُ
دُ ڈُ ذُ رُ ڑُ زُ ژُ سُ شُ صُ
ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ گُ لُ
مُ نُ وُ ہُ ھُ لُا ءُ یُ ےُ

۱۔ زبر ـَ لگا کر الفاظ مکمّل کیجئے:-

دل	رس	رب	رٹ	ڈل	دام	ڈر
دس	دف	زر	رف	دن	راگ	رس
در	اب	دم	ڈن	دراز	رن	درد

۲۔ زیر ـِ لگا کر الفاظ مکمّل کیجئے:-

دم	اس	رل	دس	رب	دق	دن
رم	دل	ڈش	رچ	روا	ڈک	ڈم

۳۔ پیش ـُ لگا کر الفاظ مکمّل کیجئے:-

ڈول	روگ	اوس	روزہ	رخ	روز	اور
ڈور	روس	اوج	بش	رک	زور	دوڑ

نوٹ:- اساتذہ حضرات اپنے طریقے سے اعراب کی مشق کرائیں۔

پڑھیے اور سمجھیے

مُولی	باقی	ڈھکنا	کمپیوٹر	دل	برَتن
بَاغی	حَسین	پھُول	ڈھوم	چَمک	قَابِل
تول	رَاکھی	شَامِل	گھرانا	عبادت	بُن
کُونے	گُوبھی	چَوتھی	جھُومَر	چَھت	پَٹ

تصویر دیکھ کر جُملے پورے کیجیئے

میں ______ سے چلتا ہوں۔

راجا ______ لایا۔

______ بارش میں ناچ رہا ہے۔

______ پٹڑی پر چَل رہی ہے۔

بَطخ ______ میں تیر رہی ہے۔

اَکبر ______ کھاتا ہے۔

نیچے لکھے حروف کو ترتیب دیکر لفظ بنائیے

ڑ دو	زِ یٰ رُو	نگ ر	النگڑ	دَ کان راڈ	ر دخت
رَات با	رِق ڑ	ڑ اُڈ	آدی زا	رِی آ	و ڈُ ل
دَث عا	زِق را	ھ دو د	م د آ	رام آ	کِٹ کرُ
س اَو	ک دا	ن اذ آ	آ زذا	و آ زا	جً اور
رِث وا	غ دا	ک رَذ ا	ب آ دا	ڑُو آ	زون

2

’ا‘ کی ملاوٹ

’ا‘ (الف) حروفِ تہجّی کا پہلا حروف ہے۔ اس سبق میں ’ا‘ کا استعمال بکثرت کیا گیا ہے۔

رَانی نے دَادا کی دَوا لاکر دَادَی کو پلائی۔ باجی خَط لِکھ۔ نَانا، نانی، بابا، دَادَی سب کو آداب لِکھنا۔ چَاچی نے چَار چَادر آج دَھوبی کو دَی۔ بڑوں کا اَدَبْ کرو۔ ایک پَان بنادے۔ نام بتا۔ پتہ بتا۔ اُسے تار دیا۔ اُستاد نے سَبق پڑھا۔ بچّوں نے سَبق سُنا۔ سَبق میں اُستاد نے اچھّی اچھی باتیں بتائیں۔ بُری باتوں سے رُوکا۔ آپَس میں لڑائی جھگڑے سے منع کیا۔ اور مل جُل کر رہنے کو کہا۔

مشق

۱۔ درج ذیل حرفوں سے لفظ بنائیے:-

ن+ا+م = ______	ب+ڑ+و+ل = ______
اُ+س+ت+ا+د = ______	ر+ا+ن+ی = ______
س+ب+ق = ______	آ+پ+س = ______
جھ+گ+ڑ+ا = ______	ر+ہ+ن+ا = ______
ر+ا+ن+ی = ______	دَ+و+ا = ______
دَ+ا+د+ی = ______	ب+ا+ج+ی = ______
چ+ا+چ+ی = ______	چ+ار = ______

۲۔ تشدید والے الفاظ لکھیے اور پڑھیے:-

ضد+دی = ______	مکھ+کھی = ______
رس+سہ = ______	پت+تا = ______
غل+لم = ______	حو+وا = ______
غص+صہ = ______	بل+لی = ______
بچ+چہ = ______	اچھ+چھا = ______
اب+با = ______	من+نا = ______

3

ب ۔ پ ۔ ت ۔ ٹ ۔ ث کی ملاوٹ

سڑک کے کنارے ایک نل لگا ہے۔ آج اُس میں پانی دیر سے آیا۔ بہت سے لوگ بالٹی اور گھڑے لیے پانی آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ وہاں ایک بوڑھی عورت بھی تھی۔ وہ اپنی بالٹی لیے کھڑی تھی۔

جیسے ہی پانی آیا آس پاس کھڑے لوگ جھپٹ پڑے اور اپنے اپنے برتن بھرنے لگے۔ کچھ لوگوں کے پاس کئی کئی گھڑے اور بالٹیاں تھیں۔ ان کو پانی بھرنے میں کافی دیر لگ گئی۔ بوڑھی عورت بار بار نل تک پہنچنے کی کوشش کرتی لیکن پیچھے رہ جاتی۔ اُسے کھڑے کھڑے بہت دیر ہوگئی تھی۔ وہ بہت پریشان دکھائی دے رہی تھی۔ قاسم اپنی بالٹی میں پانی بھر کر جب نل کے پاس سے ہٹا تو اُس نے بوڑھی عورت کو دیکھا۔ اُس نے آگے بڑھ کر اپنی بالٹی کا پانی اُس کی بالٹی میں ڈال دیا۔ بوڑھی عورت خوش ہوگئی۔ قاسم کو دعائیں دیں اور اپنی بھری ہوئی بالٹی لے کر گھر چلی گئی۔

ج۔چ۔ح۔خ کی ملاوٹ

اساتذہ بچّوں کو ج، چ، ح۔خ کی ملاوٹ کے بارے میں بتائیں اور ان سے جملے بنانے کے طریقے بتائیں۔

جب بادل گرجتا ہے بارش تیز ہوتی ہے۔ جب بھی رکشا نبدھن آتا ہے سب بہنیں اپنے بھائیوں کو راکھی باندھتی ہیں۔ چُپ چاپ باغ سے آم چُن کر لا دو۔ ہر حال میں انسان کو حق پر رہنا چاہیئے، آج باجی کا خط آیا۔ خُدا خبر اچّھی سُنانا۔

حاجی صاحب نے حامد کو بلایا اور اُس کی پڑھائی کے بارے میں پوچھا۔ حامد نے کہا خدا کا فضل ہے۔ پڑھائی بہت اچّھی چل رہی ہے۔

مشق

۱۔ زبرَ، زیرِ اور پیش ُ لگائیے:-

پوری	اردو	دادی	وارث	عادت	جھاڑو	دور
مولی	حارث	بزرگ	موزے	جوتا	عینک	دوڑ
اڑد	چادر	جوڑی	لوگ	موٹو	عورت	نوکر
روزے	جوتے	اذان	وزن	دراز	پودا	رازق
بوٹی	چور	بادل	دوات	برجو	نوٹ	چوہا

۲۔ درج ذیل حُروف ملا کر لفظ بنائیے:-

چھ + ت + ر + ی = ______

جھ + ن + ڈ + ا = ______

بھ + ا + ل + و = ______

گھ + و + ڑ + ا = ______

۳۔ درج ذیل پر جزم (ْ) لگا کر لفظ مکمّل کیجئے:-

چل	ارم	پودا	وردی	ناک	روزی	دال

4

د۔ڈ۔ذ۔اور ر۔ڑ۔زکی ملاوٹ

اساتذہ طلبہ کو وقت پر کھانے پینے اور نہانے کی تاکید کریں۔ نیز جسم اور کپڑے کی صفائی کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

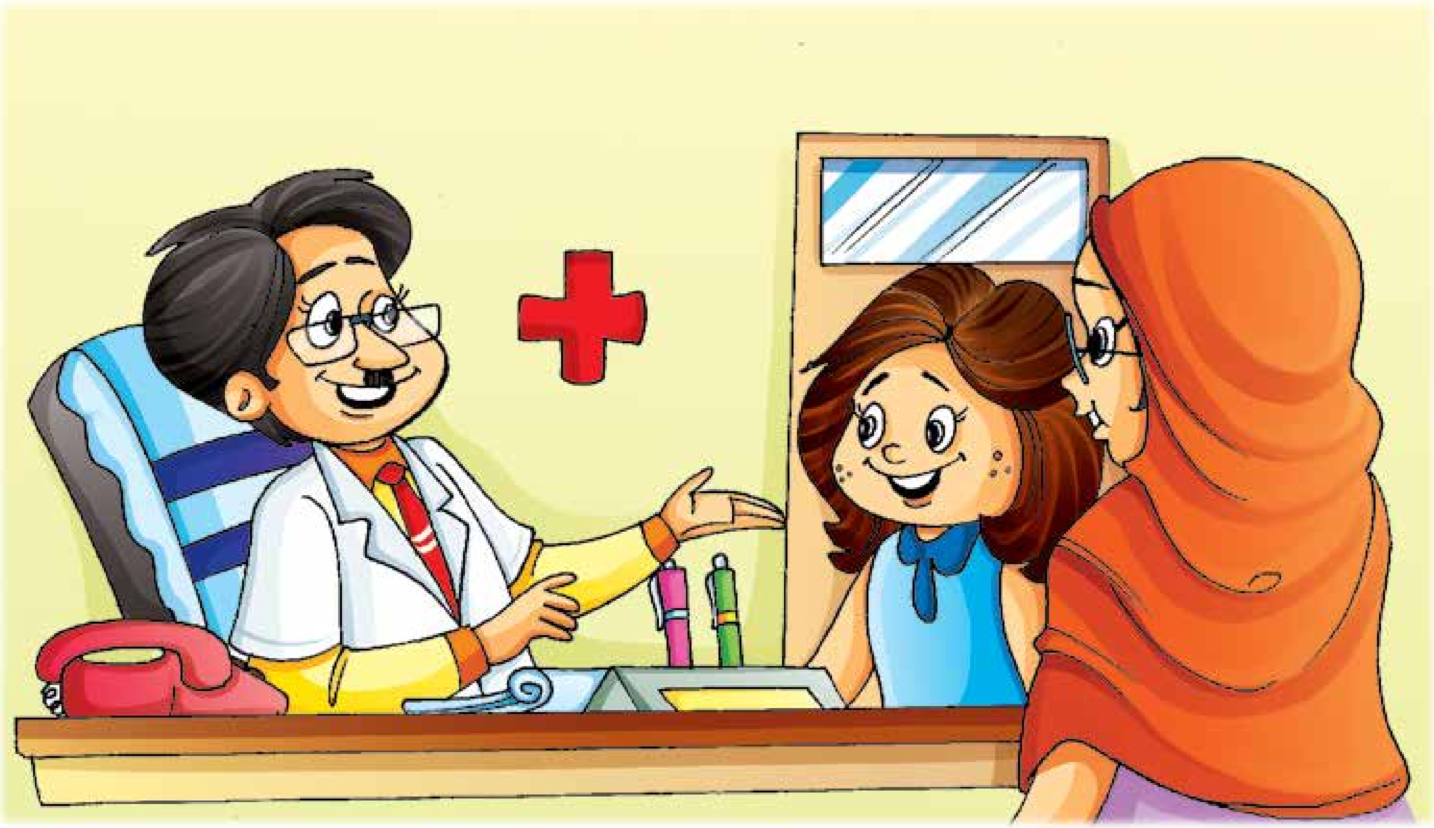

حِنا بیماری کی وجہ سے زرد پڑگئی ہے۔ اُسے ڈاکٹر اصغر نے ہرے رنگ کی دوائی دی ہے۔ اور لال رنگ کی دوا شیشی میں پینے کودی ہے۔ اللہ نے چاہا تو حنا کی بیماری جلد ہی ختم ہوجائے گی۔ بدر بابر کو کھانا برتن میں دے دو۔ ارم بہت نڈرہو گئی ہے۔ ذرا آج کل سردی کی وجہ سے اُون مہنگی ہے۔اَروِی پکالو۔ اُڑَد کی دال کھانے میں اچھّی لگتی ہے۔ ٹھنڈے موسم میں روز انڈے کی زردی کھانی چاہیے۔

س۔ش۔ص۔ض کی ملاوٹ

اساتذہ طلبہ کو سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنے کے فائدے بتائیں نیز سیرت النبیؐ کا مطلب سمجھائیں۔

ساجد صبح ہو گئی۔ اللہ کا نام لے کر اُٹھ جا۔ سڑک کی طرف سے انار کا رس پی کر آیا۔ شاہد سَر سے کتاب کی شرط مت لگاؤ۔ سُرور پور میں آج سیرت النّبیؐ کا جلسہ ہے۔ صابر صاحب سیدپور شہر سے سفید ماروتی کار میں تشریف لائے اور بہت اچّھا قرآن پڑھا۔ فرمان روزہ رکھنے کی ضد مت کرو، تم ابھی بچّے ہو۔ آج کے وقت میں ضروری ہے کہ اپنا کام پوری محنت اور لگن سے کیا جائے تاکہ کام میں کسی بھی قسم کی کوئی کمی نہ رہ جائے۔

ط ۔ظ ۔ع ۔غ کی ملاوٹ

اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ قرآن کریم ہمیشہ باوضو ہی پڑھنا چاہیے اور بے وضو قرآن کو ہاتھ بھی نہیں لگانا چاہیے۔

طاہر اس طرف آؤ اور طاق سے قلم اُٹھا لاؤ۔ پاک و صاف ہو کر قرآن شریف کی تلاوت کرو۔ ظاہر ہے سانپ کا زہر انسان پر تیزی سے اثر کرتا ہے۔ عرب میں بہت پہلے عادل نام کا ایک عالم تھا۔ بچّوں کو مغرب کے وقت غُسل نہیں کرنا چاہیے۔ عشاء کی نماز رات کو پڑھی جاتی ہے۔ غیرت مند انسان کو چھوٹی بات بھی بہت بڑی محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے ہر بات سوچ سمجھ کر کہنا چاہیئے۔ اپنے کام یا بات سے کسی کو عار نہیں دلانا چاہیئے۔

ف۔ق۔ک۔گ کی ملاوٹ

اساتذہ طلبہ سے ف،ق،ک اور گ سے شروع ہونے والے ایک ایک جُملے بنوائیں۔

فائزہ ایک نیک لڑکی ہے۔ قمر کو اچھّی تصویر بنانے کا فن حاصل ہے۔ناظم بازار سے ایک کالا اور ایک ہرا قلم لے کر آیا۔ طاہر نے محنت سے قریب قریب پورا قرآن پڑھ لیا۔ انسان کو ہمیشہ اچھّی اچھّی کتابیں پڑھنی چاہیئے۔ آج کل ہرانسان کو اپنی الگ الگ گاڑی رکھنے کا شوق طاری ہے۔ گاجر صحت کے لئے بہت فائدہ مند سبزی ہوتی ہے۔

ل ۔م ۔ن ۔و کی ملاوٹ

ہندستان ہماری سرزمین ہے۔ہمیں دل وجان سے بھی زیادہ اس کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

لَب مَت کھول۔ نل پر پانی بھر۔ ہل چلا۔ گھر کو جاؤ۔ دیکھو مکان کی چھت پر کیسے مور ناچ رہا ہے۔ امّی ماچس سے آگ جلارہی ہیں۔ مجھے مت مارو۔ دو اور دو چار ہوتے ہیں۔ دو دو روٹی دو۔ آج صبح سے ہی سورج نہیں نکلا ہے۔ جاؤ گھر جاکر کھانا کھاؤ۔ ہم سب ہندوستانی ہیں۔ ہمارے ملک میں مختلف مذہب کے ماننے والے آپس میں مل جل کر بھائی چارے کے ساتھ رہتے ہیں۔

ی اور ے کی ملاوٹ

نیند انسان کے لئے بہت ضروری ہے۔ بچّوں کو آٹھ سے دس گھنٹے اور بڑوں کو کم سے کم چھ گھنٹے روزانہ سونا چاہیے۔

راکھی بھائی بہن کے پیارکو مضبوط کرتی ہے۔ گائے روز ہمیں دودھ دیتی ہے جو ہمارے بہت کام آتا ہے۔ جاڑوں میں ہرانسان رضائی اوڑھ کر سوتا ہے۔ بھوکے انسان کو کھانا کھلانا ثواب کا کام ہے۔ انسان کام کرنے کے بعد جب سوتا ہے تو اُس کو بہت اچھّی نیند آتی ہے۔ سونے کے بعد انسان کا جسم ترو تازہ اور دوبارہ کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

مشق

۱۔ ا سے ے تک پانچ-پانچ الفاظ لکھیے:-

اُستاد		اَبجد				
	بدَر		بَرباد			
		پُل		پتہ		
			تک		بتا	
				ٹم ٹم		ٹب
			ثمر		ثابت	
		جَج		جذبہ		
	چَچّ		چوبند			
حمد		حالات				
	خُدا		خرچ			
		دن		رِزق		
			ڈفلی		ڈال	

				ذکر		ذاکر
			راضی		رمز	
		جَڑ		سَڑک		
	زمرّد		زمانہ			
سَبزی		سَر				
	شرافَت		شَربت			
صاحب		صَف				
			ضیمہ		ضمیر	
				طوطا		طشتری
			ظاہر		ظرُوف	
		علی		علم		
	غاکر		غار			
			آفت		فلسفہ	

قدردان		قلم				
	کرِشمہ		کائنات			
		گائے		گوبھی		
			لٹّو		لڑکا	
				مٹَر		مولی
			نل		نیارا	
		واہ		وہ		
	ہل		ہوں			
آنکھ		راکھی				
	لالٹین		لاری			
		یکّہ		یاسمین		

۲۔ درج ذیل الفاظ کو خوشخط لکھیے:-

مضبوط	رضائی	ثواب	دودھ	دوبارہ

۳۔ دیے گئے الفاظ کو خالی جگہوں میں بھریئے۔

(ہندستانی، ہمیشہ، غُل، زردی، جلسہ)

۱۔ ٹھنڈ کے موسم میں روزانڈے کی ______ کھانی چاہیے۔

۲۔ سُرور پور میں آج سیرت النبیؐ کا ______ ہے۔

۳۔ بچّوں کو مغرب کے وقت ______ نہیں کرنا چاہیے۔

۴۔ انسان کو ______ اچھّی کتابیں پڑھنی چاہیے۔

۵۔ ہم سب ______ ہیں۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے بعد کوئی حرف ایسے لگائیں کہ نیا لفظ بن جائے:-

مثال - انا 'ر' حرف لگنے سے نیا لفظ 'انار' بن گیا ہے۔

بار	______	پر	______
کوڑ	______	رز	______
در	______	پان	______
نو	______	ور	______

۵۔ درج ذیل حروف کو ملا کر لفظ بنائیے:-

د+و+د+ھ = ______	ا+چ+چ+ھ+ی = ______
ن+یے+ن+د = ______	ر+ض+ا+ء+ی = ______

5

مد ~ (آ) کا استعمال

مد (~) ایک علامت ہے جس کے معنی لمبا کرنا ہے۔ جس الف پر مد ہواُس سے دوگنی آواز کے ساتھ پڑھا جاتا ہے یعنی وہ لمبا کر کے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے، جیسے:- آ، آب وغیرہ۔

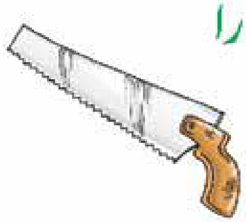

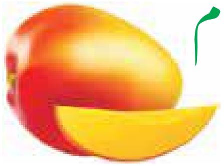

آخر	آرام	آسان	آدم	آپ	آل
آشا	آزاد	آواز	آس	آن	آج

آٹھ آنے کا ایک آڑو ہے۔ آلو کو آگ سے بھون لے۔ آصف اور آشا اس طرف آرہے ہیں۔ آسان کام کرلے۔ آپ کی آواز صاف ہے۔ چوہے کو آزاد کردے۔ آج آرام کر۔ آج آدھا آم کھا۔ آگ اور آب کا ساتھ کیا؟ آڑو لاکر آصف سوگیا۔

6

جزم (ْ) کا استعمال

جزم (ْ) کا دوسرا نام ''سکون'' ہے۔ جس حرف پر یہ ہوتا ہے اُسے ''ساکن'' کہتے ہیں۔ یہ اپنے سے پہلے حرف سے ملتا ہے، وہ حرف متحرّک ہوتا ہے جیسے:- رب۔ یہاں ''ر'' مفتوح اور ''ب'' ساکن ہے۔

کُوٹ	ہاتھی	نَبض	پین	نڈر	دَرز
اُوکھلی	رَضی	شَجر	نگر	دَال	سَردی

امجدؔ آیا۔ امرود اور لیچی لایا۔ صغریٰ ایک خوب صورت لڑکی ہے۔ بھائی نے قلم خریدا ہے۔ شہد بہت میٹھا ہے۔ اُس نے دوا کھائی ہے۔ یہ عورت نیک ہے۔ درزی نے کوٹ سی دیا ہے۔ پین میں نب ڈال ۔ نل سے پانی بھر۔ سردی میں زردی کھایا کرو۔

7

نون غنّہ (ں) اور تشدید (ـّ) کا استعمال

جن حروف پر تشدید آتی ہے اُنھیں دوبار پڑھا جاتا ہے، لیکن لکھتے وقت ایک تشد حرف لکھ۔ اس پر تشدید (ـّ) لگا دیتے ہیں۔ تشدید والا حرف ''مشدّد'' کہلاتا ہے۔

لونگ

کوّا

چانُد

گنُبد

بلّا

بچّہ

رسّی

اونٹ

دنگ	رنگ	جنُگ	انگ	تنُگ	سنُگ	پتنگ
ہاں	ماں	یہاں	وہاں	کہاں	میاں	رواں
تشدُنٹ	اونُٹ	شنُبہ	دنُبہ	اینُٹ	عنُبر	چونُچ
اچھّی	اچھّے	سچّا	سچّی	بچّے	نجّو	بنّو
گدّا	ادّھا	عزّت	منّت	اُمّت	کوّا	سلّو
امّی	بچّہ	ابّو	للّو	کلّو	ملّو	منّا

8 دِنوں کے نام

Days's Name

اساتذہ بچّوں سے دنوں کے نام زبانی سُنیں اور بلیک بورڈ پر لکھ کر بتائیں کہ کن دنوں میں پڑھائی ہوتی ہے اور کب چھٹّی ہوتی ہے نیز جُمعہ کے دن مسلمانوں کے عمل کے بارے میں بھی جانکاری دیں۔

ماسٹر جی آج کون سا دِن ہے؟

اِرَم نے پوچھا۔

پیارے بچّوں آج جمعہ ہے۔

ماسٹر جی نے جواب دیا۔

اور کل کون سا دن ہے؟

اشرف نے پوچھا۔

ماسٹر جی نے جواب دیا 'ہفتہ'۔

پھر اُس کے بعد؟ رہبر نے پوچھا۔

اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بُدھ اور جُمعرات۔

ماسٹر جی نے بتایا۔

سات دن کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔

جمعہ، ہفتہ۔ اتوار، پیر، منگل ، بُدھ اور جُمعرات۔

1 جُمعَہ

2 ہَفتَہ

3 اتوار

4 پیر

5 منگل

6 بُدھ

7 جُمعرات

9

خُدایا! تو ہی خالق ہے

GOD! You are the Creater

دُعا عبادت کا مغز ہے۔ ہمیں اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنی چاہیئے

خُدا یا! تو ہی خالق ہے جہاں کا
تو مالک ہے زمیں کا، آسمان کا

مِرے دِل میں بسی ہے یاد تیری
مُجھے درکار ہے اِمداد تیری

خُدا یا میرے ہر دُکھ کی دَوَا کر
مُجھے توفیق نیکی کی عطا کر

اَگر چہ میں ہوں اِک ناداں بچّہ
مُجھے خوش خُو بنادے اور سچّا

بُرائی سے دِلی نفرت ہومُجھ کو
بھلائی کی طرف رغبت ہو مُجھ کو

مِرے ماں باپ ہوں دِل شاد مُجھ سے
رَہیں راضی مرے اُستاد مُجھ سے

خُدا یا! علم کی دولت عَطا کر
زَمانے میں مُجھے عزّت عطا کر

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

خالق = پیدا کرنے والا (creator)، جہاں = دُنیا(world)، دَرکار = ضرورت(need) اِمداد = مدد(help)، عطا کرنا = دینا (give)، نادان = کم سَمجھ (innocent)، خوش خُو = اچھی عادت والا (well behaved)، رغبت = دل کا کھنچاؤ (attraction)، دِل شاد = خُوش دِل = (cheerful)۔

۱۔ درج سوالوں کے جواب زبانی دیجیے:-

۱۔ جہاں کا خالق کون ہے؟

۲۔ دَرکار کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ ماں باپ کے بارے میں بچّے خُدا سے کیا چاہتے ہیں؟

۲۔ اشعار مکمّل کیجیے:-

۱۔ مِرے دِل میں بسی ہے ____________ مجھ ____________ ہے اَمداد تیری

۲۔ سے دِلی نفرت ہو مجھ کو ____________ بھلائی کی ____________ رغبت ہو مُجھ کو

۳۔ خُدایا! علم کی دولت عطا کر ____________

۳۔ درج ذیل جملوں کو خوش خط لکھیے:-

تو ہی خالق ہے جہاں کا — توفیق نیکی کی عطا کر — رَہیں راضی مِرے اُستاد مجھ سے

۴۔ درج ذیل الفاظ کے دو ٹکڑے کیجیے:- جیسے خالق = خا+لق

امدار = ____________ رغبت = ____________

10

حضرت محمدؐ

Hazrat Muhammad (PHUB)

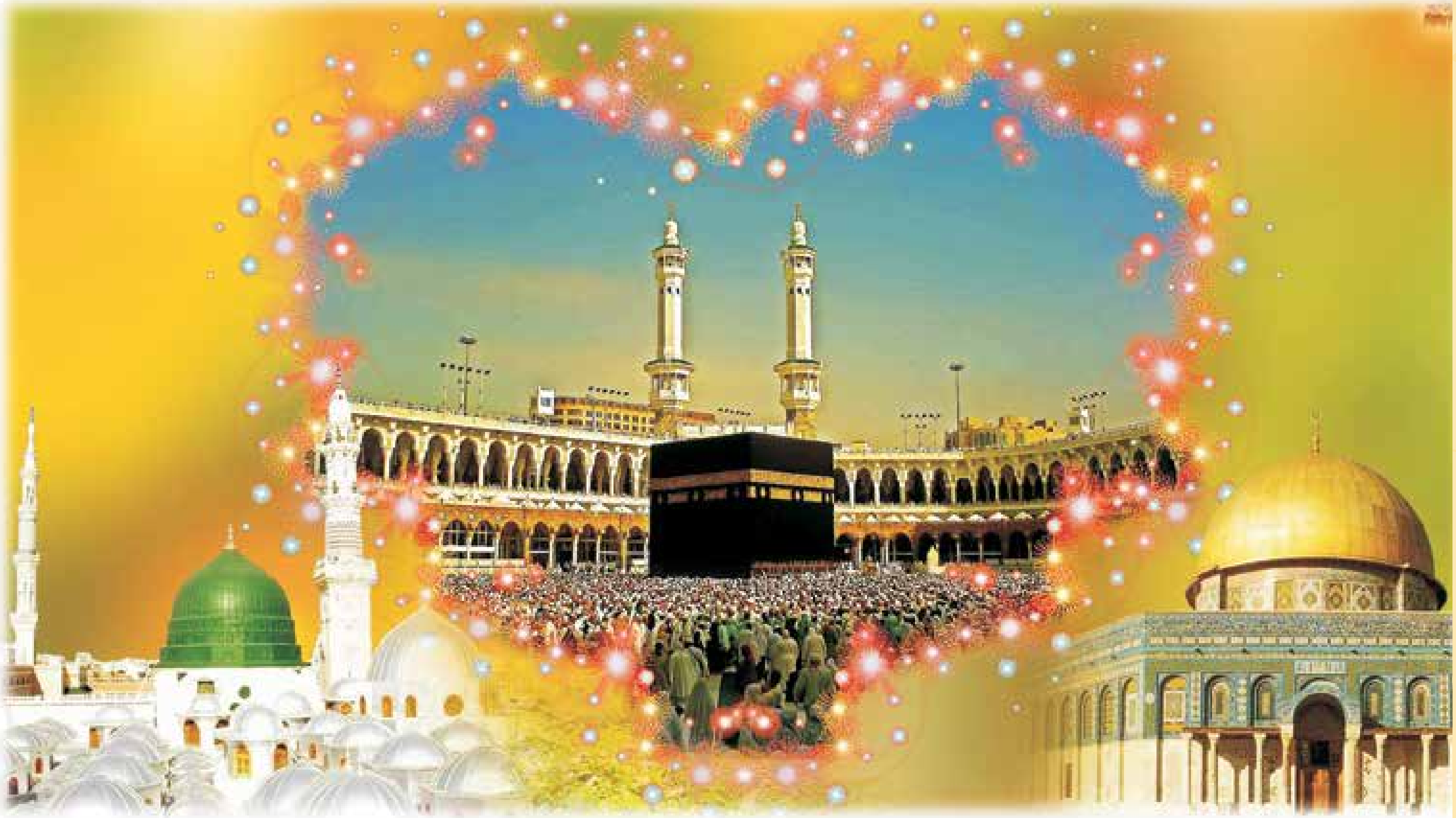

حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ہمیں آپؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے۔ حضرت محمدؐ لوگوں کو اچھے کام کرنے کا حکم دیتے تھے۔ وہ کہتے تھے اللہ کی عبادت کرو۔اسی میں سب کی بھلائی ہے۔وہ اپنے کام خود کرتے تھے۔ چھوٹے اور بڑے سبھی کو سلام کرتے تھے۔وہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت کرتے تھے۔

ہمیں اللہ کے رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہئے۔ ہمیشہ دوسروں کے ساتھ عمدہ سلوک اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہئے۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب زبانی دیجیے:-

ا۔ حضرت محمدؐ کون ہیں؟

۲۔ وہ کیسے کام کرنے کا حکم دیتے تھے؟

۳۔ وہ کس کو سلام کرتے تھے؟

۲۔ خالی جگہ بھریے:-

سلام　　رسول　　اچھے کام　　محبت

ا۔ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور ________ ہیں۔

۲۔ حضرت محمدؐ لوگوں کو ________ کرنے کا حکم دیتے تھے۔

۳۔ چھوٹے اور بڑے سبھی کو ________ کرتے تھے۔

۴۔ وہ اپنے دشمنوں سے بھی ________ کرتے تھے۔

۳۔ تشدید والے تین الفاظ لکھیے:-

________　________　________

۴۔ جزم والے تین الفاظ لکھیے:-

________　________

۵۔ الفاظ مکمل کیجیے:-

صا________　عبا________　رسو________　بھلا________

11

صُبح کا منظر

Morning View

سورج کے سامنے چاند کی روشنی کمزور پڑ جاتی ہے کیونکہ چاند کی روشنی اپنی ذاتی روشنی نہیں بلکہ سورج سے لی ہوئی ہے۔

چاند کی روشنی پھیکی پڑنے لگی۔ تارے بھی دکھائی دینے بند ہو گئے۔ چڑیاں چہچہا رہی ہیں۔ یہ دیکھو! مُرغے نے بانگ دی، ککڑ وں کوں، ککُڑ وں کوں! رات کا سیاہ اندھیرا ختم ہوا۔ چاروں طرف اُجالا پھیلنے لگا۔ دَر و دیوار، مکان اور پیڑ، پودے سب اُجالے میں چمکنے لگے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ گھاس اور پتّوں پر موتی کی طرح شبنم بِکھری پڑی ہے۔ وہ دیکھو سامنے سورج نکل آیا۔ کیسا گول مٹول دِکھائی دے رہا ہے۔ کیسا چمک دَمک رہا ہے۔ سب لوگ نیند سے بیدار ہو کر کام کرنے کی تیاری میں لگ

گئے۔ بچّے اسکول جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ ہمیں ہمیشہ اپنا کام وقت پر کرنا چاہیے۔ جو وقت کی قدر نہیں کرتا وقت اُس کی قدر نہیں کرتا۔ ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہئے۔

مشق

ا۔ خالی جگہ بھریئے:-

(اسکول، ہوا، اندھیرا، پھیکی)

ا۔ چاند کی روشنی ________ پڑنے لگی۔

۲۔ رات کا سیاہ ________ ختم ہوا۔

۳۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ________ چل رہی ہے۔

۴۔ بچّے ________ جانے کے لئے تیار ہو گئے۔

۳۔ صحیح قول کے سامنے (✓) اور غلط قول کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے:-

ا۔ کیا مُرغے انڈے دیتے ہیں؟ ☐

۲۔ صبح سورج کی روشنی چاروں طرف پھیلتی ہے۔ ☐

۳۔ شبنم صبح پیڑوں پر دکھائی دیتی ہے۔ ☐

۴۔ ستارے دِن میں چمکتے ہیں۔ ☐

12

سِمت

Directions

سمت کا علم ہونا ضروری ہے کیونکہ اِس کے بغیر ہمیں سمت کی جانکاری نہیں ہوسکتی۔

سِمت ایسی چیز ہے جس سے ہم سورج کے ڈوبنے اور نکلنے کا پتہ کر سکتے ہیں۔ نیز ہمیں نماز کے رُخ کا پتہ چلتا ہے۔ راستہ چلتے ہوئے راستہ کا پتہ چلتا ہے۔

سِمت چار ہوتی ہیں:- مشرق مغرب شمال جُنوب

ہندی میں کہتے ہیں:- پورب پچھّم اُتّر دکھّن

سِمت اِس طرح معلوم کریں:- بچّو! آپ اپنا مُنھ صبح کے وقت نکلتے ہوئے سورج کی طرف کرکے کھڑے ہوجائیں اور دونوں ہاتھ پھیلالیں جس جانب ہمارا مُنہ ہے اُسے مشرق کہتے ہیں۔ سورج مشرق سے نکلتا ہے۔

جس جانب ہماری پیٹھ ہے اُسے مغرب کہتے ہیں۔ سورج مغرب میں ڈوبتا ہے۔

بائیں ہاتھ کی جانب شمال اور دائیں ہاتھ کی جانب جنوب ہے۔

مشق

الفاظ اور معنی

مشرق = پورب (East)، مغرب = پچّھم (West)، شمال = اُتّر (North)، جنوب = دکھّن (South)، جانب = کنارہ (Side)۔

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب زبانی دیجیے:-

۱۔ سِمت کیسے معلوم کرو گے؟

۲۔ سورج کس جانب سے نکلتا ہے؟

۳۔ دائیں ہاتھ کی جانب کون سی سمت ہے؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

۱۔ مغرب کو ہندی میں ________ کہتے ہیں۔

۲۔ سورج ________ سے نکلتے ہیں۔

۳۔ بائیں ہاتھ کی جانب ________ ہے۔

۳۔ سمت پتہ کرنے کا طریقہ زبانی بتائیے:-

۴۔ درج ذیل الفاظ کے مُتضاد لکھیے:-

مشرق ________ اُتّر ________

۵۔ درج ذیل الفاظ کے واحد اور جمع لکھیے:-

راستہ	کنارہ	سمتیں	ہاتھ	نمازیں

13

سڑک کے اُصول

Safety Rules of Road

ہمیں سڑک پر چلتے وقت سڑک کے اُصول کا پورا پورا دھیان رکھنا چاہیے کیونکہ ذرا سی چوک بڑا حادثہ ہو سکتا ہے۔

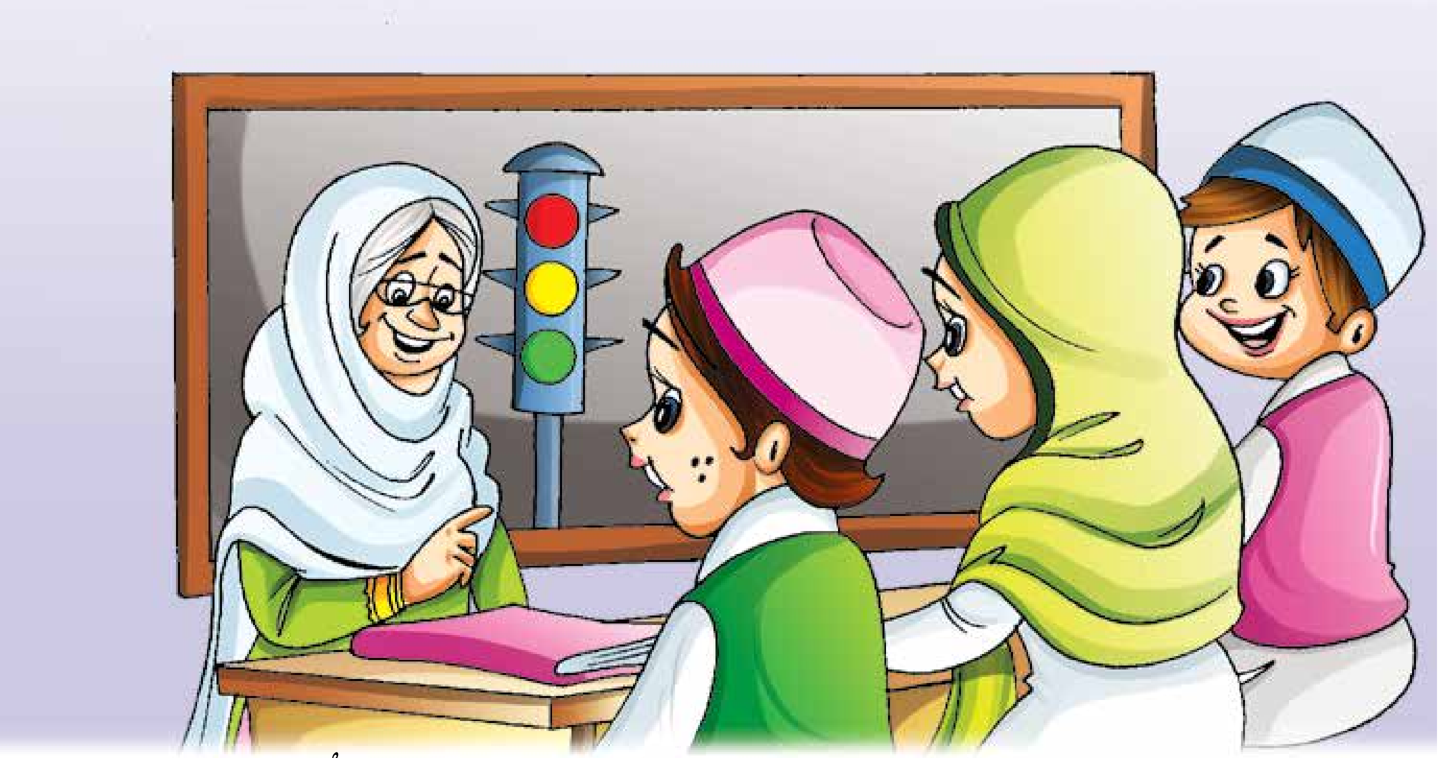

آج میڈم جی بچّوں کو سڑک کے اُصولوں کے بارے میں بتا رہی ہیں۔ آؤ، ذرا ہم بھی سُنیں۔

میڈم جی : بچّو! سڑک پر کیسے چلنا چاہیے؟ ذرا بتاؤ تو۔

زینت : میڈم جی! پیروں سے چلنا چاہیے۔

جاوید : جی، میڈم جی! زینت ٹھیک کہہ رہی ہے،

میڈم جی : (ہنستے ہوئے) ہاں بچّو، ہمیں پیروں سے ہی چلنا چاہیے، مگر سوال یہ ہے کہ کدھر؟ دیکھو، جب ہم سڑک پر چلیں تو ہمیشہ بائیں طرف 'فُٹ پاتھ' پر چلنا چاہیے۔ سڑک کے بیچ میں یا دائیں طرف نہیں۔ اسی طرح سڑک پر کبھی بھی کھیلنا نہیں چاہیے۔ اچّھا بتاؤ، سڑک کیسے پار کرنا چاہیے؟

جاوید : جلدی سے بھاگ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میڈم جی : نہیں بچّے۔سڑک پار کرنا ہوتو پہلے گھوم کر اپنے دائیں طرف دیکھو کہ کوئی گاڑی تو نہیں آرہی ہے۔پھر بائیں طرف دیکھو اور پھر ایک بار دائیں طرف دیکھ کر تیز قدموں سے سڑک پار کرو۔

زینت : میڈم جی، کچھ چوراہوں پر ایک پولیس والا ہوتا ہے، وہ ناچتا کیوں رہتا ہے؟

میڈم جی : (زور سے ہنستے ہوئے) ارے بھائی، وہ پولیس والا ناچتا نہیں ہے، بلکہ آنے جانے والی گاڑیوں کو ٹھہرنے اور چلنے کی ہدایت دیتا ہے۔ جب وہ اپنا ایک ہاتھ سیدھا پھیلاتا ہے تو تمام گاڑیاں ٹھہر جاتی ہیں۔کسی کسی چوراہے پر یہ کام تین بتیوں سے بھی لیا جاتا ہے۔ جب لال بتّی جلتی ہے تو اس کا مطلب ہے 'ٹھہریئے'۔جب پیلی بتّی جلتی ہے۔تو اس کا مطلب ہوتا ہے 'تیار ہوجاؤ'۔اور جب ہری بتّی جلتی ہے تو یہ اشارہ ہے کہ آپ 'چل پڑیں'۔

جاوید : میڈم جی! مجھے تو اتنی ساری باتیں ابھی تک معلوم نہیں تھیں۔

زینب : ہاں مجھے بھی معلوم نہیں تھیں۔

میڈم جی : تو بچّے اب سڑک پر چلتے وقت ان سب باتوں کو یاد رکھنا۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

اُصول = قاعدہ، طریقہ (rule)، فُٹ پاتھ = پیدل چلنے کی جگہ (foothpath)۔

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب زبانی دیجیے:-

۱۔ سڑک پر کس جانب سے چلنا چاہیے:-

۲۔ پیدل چلنے والے سڑک پر کہاں چلتے ہیں؟

۳۔ سڑک کیسے پار کرنا چاہیے؟

۴۔ چوراہوں پر ٹریفک پولس کیا کرتی ہے؟

۵۔ پیلی بتّی کا کیا مطلب ہے؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

۱۔ ہمیں سڑک کے ________ طرف چلنا چاہئے۔

۲۔ ہمیں سڑک پر ________ چاہئے۔

۳۔ سڑک پار کرتے وقت سڑک کے ________ طرف دیکھنا چاہئے۔

۴۔ ________ کا سپاہی چوراہے پر گاڑیوں کو ہدایت دیتا ہے۔

۵۔ سڑک کے قاعدے ہمارے ________ کے لئے ہیں۔

۳۔ درج ذیل حرفوں کو ملا کر الفاظ بنایئے:-

س+ڑ+ک	=	سڑک	پ-یے+ر+و+ں	=	________
ب+یے+چ	=	________	ق+د+م+و+ں	=	________
گھ+و+م	=	________	ب+ا+ء+یے+ں	=	________

۴۔ درج ذیل الفاظ پر زیر، زبر، پیش اور تشدید لگائیے:-

بچو	______	سوال	______	ہمیشہ	______
دائیں	______	طرف	______	زینت	______
پولیس	______	گاڑیوں	______	پیلی	______

۵۔ اسم کی تعریف لکھیے:-

____

____

۶۔ مُتضاد کی تعریف لکھیے:-

____

____

۷۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:-

ہدایت	کرم	طرف	سوال	اُصول

۸۔ تصویر دیکھ کر ان کا مطلب لکھیے:-

14

حفاظت

Safety

حفاظت ایک ایسی عادت ہے جو ہمیں زندگی ڈھنگ سے جینا سکھاتی ہے۔ہمیں سارے کام حفاظت سے کرنا چاہیے۔

آج جب میں فجر کی نماز پڑھنے جانے لگا تو مجھے کُرتا نہیں ملا جو میں نے رات پہنا ہوا تھا۔لہٰذا مجھے مجبوراً پھٹا ہوا کُرتا پہننا پڑا۔ جب میں نماز پڑھ کر آیا تو امّی جان نے مجھے میرا وہ کُرتا دیا اور اپنے سامان حفاظت کے ساتھ رکھنے کی تاکید کرنے لگیں۔انہوں نے بتایا۔

”حفاظت کا مطلب ہے چیزوں کا خیال رکھنا، چیزوں کو سنبھال کر رکھنا۔اپنے آپ کو اور دوسروں کو خطرے سے بچانا۔“

امّی جان کی نصیحت میں نے غور سے سُنا اور اُن کی باتوں پر اُسی دن سے عمل کرنے لگا۔تب سے ہم اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کا خیال رکھتے ہیں کہ اُنھیں کوئی نقصان نہ پہنچے،ہم اپنے پالتو جانوروں کا خیال رکھتے ہیں کہ وہ بھوکے پیاسے نہ رہیں۔ہم پودوں کا خیال رکھتے ہیں۔اُنھیں وقت پر پانی دیتے ہیں۔ہم گھر اور

اسکول کی چیزیں دیکھتے ہیں۔ ہم اپنی چیزوں کو سنبھال کر رکھتے ہیں۔

ہم نے ہر چیز کے لیے جگہ مقرّر کر رکھی ہے۔ ہم کپڑے الماری میں رکھتے ہیں۔ بستر تہہ کر کے بڑے صندوق میں رکھتے ہیں۔ باورچی خانے کی چیزیں باورچی خانے میں اور غسل خانے کی چیزیں غسل خانے میں رکھتے ہیں۔

جوتے ایک طرف قطار میں اُتارتے ہیں۔ پالش اور برُش جوتوں کے پاس رکھتے ہیں۔ اپنی کتابیں، کاپیاں، قلم، پینسل بستے میں رکھتے ہیں۔ اِس طرح ہمیں چیزیں تلاش کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ چیزیں گُم بھی نہیں ہوتیں۔

کل کی بات ہے۔ ہمارے بھیّا بہت پریشان تھے۔ دفتر کا وقت ہو رہا تھا۔ اُن کے کپڑے اُن کی الماری میں تھے۔ وہ تالے کی چابی ڈھونڈ رہے تھے۔ اِدھر اُدھر تلاش کی۔ چابی نہ ملی۔ غلطی اُن کی تھی۔ گھر میں چابیاں لٹکانے کی جگہ مُقرّر ہے مگر بھیّا کبھی میز پر رکھ دیتے ہیں کبھی طاق میں۔ جہاں جی چاہا پھینک دیا۔ آج تو کمال ہو گیا۔ چابی کہاں سے ملی؟ رَدّی کی ٹوکری سے۔۔۔۔ بھیّا اب تو سبق سیکھ لیں۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

مقرّر کرنا = متعیّن کرنا (fix)، قطار = لائن (queue)، دفتر = آفس (office)، چابیاں = کنجیاں (keys)، ردّی کی ٹوکری = ڈسٹ بِن (dustbin)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب زبانی دیجیے:-

ا۔ بچّے کو فجر کے وقت پھٹا ہوا کُرتا کیوں پہننا پڑا؟

۲۔ امّی جی نے حفاظت کا کیا مطلب سمجھایا؟

۳۔ جانوروں کا خیال کس طرح رکھا جاتا ہے؟

۴۔ چیزوں کو سنبھال کر نہ رکھیں تو کیا ہوتا ہے؟

۵۔ آپ اپنی چیزوں کی حفاظت کس طرح کرتے ہیں؟

۶۔ بھیّا کیوں پریشان تھے؟

۲۔ درج ذیل الفاظ لکھ کر مشق کریئے:-

خطرے ______	بجانا ______	بھائیوں ______	پیاسے ______
سنبھال ______	قطار ______	پریشان ______	ٹوکری ______

۳۔ درج ذیل الفاظ کو؟رست آواز سے پڑھیے اور لکھیے:-

بھیّا	صَندوق	بستر	پودا	خطرہ	مُقرّر	حفاظت

۴۔ درج ذیل الفاظ کے مُتضاد لکھیے:-

چھوٹا ______ خراب ______ آ نی ______ کروا ______

٥۔ گھر کی چیزوں کی حفاظت کس طرح کریں زبانی بتائیے:-

٦۔ درج ذیل لفظوں میں ''ط'' ہے ''ت'' نہیں، خوش خط لکھ کر یاد کیجیے:-

خطرہ ________ قطرہ ________ طلبہ ________

طیش ________ طرح ________ قطار ________

٧۔ بچّے باری باری بتائیں کہ اپنے بستے، کتابیں، جوتے گھر جا کر کیسے سنبھالتے ہیں؟

٨۔ درج ذیل تصویروں اور اُنکے رکھنے کی جگہوں کے نام لکھیے:-

15

گُلاب کا پودا

Rose Plant

ہمیں زیادہ سے زیادہ پیڑ پودے لگانے چاہئیں کیوں کہ یہ ہمیں سانس لینے میں مدد کرتے ہیں اور فضا کو خوشگوار بنادیتے ہیں۔

صُغریٰ اور ماجد دونوں ایک ایک گلاب کا پودا لائے۔ دونوں نے اپنا اپنا پودا باغیچہ میں لگا دیا۔ صُغریٰ اپنے پودے کو پانی دیتی اور دیکھ بھال کرتی تھی۔

ماجد کھیل کود میں لگا رہتا۔ اپنے پودے کو پانی نہیں دیتا تھا۔

صُغریٰ کا پودا بڑا ہونے لگا۔ اُس میں ہری ہری پتّیاں اور گلابی گُلابی خوبصورت پھول نکل آئے۔ گلاب کے پھولوں کی خوشبو پورے باغیچہ میں پھیلنے لگی۔

ماجد کا پودا مُرجھا گیا۔ اپنے پودے کی یہ حالت دیکھ ماجد مایوس ہوگیا۔

صُغریٰ نے سمجھایا۔ پودوں میں ہماری طرح جان ہوتی ہے۔'' اُنکوبھی ہماری طرح کھانے، پینے، ہوا اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمہارے پودے کو یہ چیزیں نہیں ملیں اس لئے وہ مُرجھا

گئے۔ ماجد کی سمجھ میں یہ بات آ گئی اور اُس نے پودوں کو پانی دینا شروع کر دیا۔ ماجد کے ابّو اور امّی اُس کے اِس بدلاؤ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

آنگن = گھر کا وہ حصّہ جہاں چھت نہیں ہوتی (countyard)، مُرجھانا = مرجانا، اپنی ہریالی کھو دینا (dead)۔

۱۔ درج سوالوں کے جواب زبانی دیجیے:-

۱۔ صُغریٰ اور ماجد دونوں کونسا پودا لائے؟

۲۔ دونوں نے پودا کہاں لگایا؟

۳۔ صُغریٰ کا پودا خوشبو کیوں دینے لگا؟

۴۔ ماجد کا پودا کیوں مُرجھا گیا؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

۱۔ صُغریٰ اپنے پودے کو روز ________ دیتی تھی۔

۲۔ اُس میں ہری ہری پتّیاں اور گلابی گُلابی خوبصورت ________ نکل آئے۔

۳۔ پودوں میں ہماری طرح ________ ہوتی ہے۔

۴۔ پودوں کو بھی کھانے، پینے، ہوا اور ________ کی ضرورت ہوتی ہے۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیئے :-

روشنی	خوشبو	خوبصورت	پودے	آنگن

۴۔ درج ذیل حرف کو ملا کر لفظ بنائیے-

گ+ل+ا+ب = ______ پ+و+د+ے = ______

کھ+ا+ن+ے = ______ ر+و+ش+ن+ی = ______

۵۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب (زبر، زیر، پیش اور تشدید) لگائیے اور ان کی نقل کیجیے :-

کھیل کود = ______ پتیاں = ______

ضرورت = ______ مرجھانا = ______

۶۔ خالی جگہ میں لفظ لگائیں :-

میری امّی ______ ابّو ______ دادا ______ دادی

______ بہن ______ کمرے ______ کتاب ______ بستہ